© rasailojaraid.com

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

جنت کی اک ہَوا ہے عامر نذیر چیمہ

یہ چند الفاظ عامر نذیر شہیدؒ کی روح کو خراجِ تحسین کے طور پر پیش ہیں۔ جو رسولِ پاک ﷺ کے توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ایک جرمن اخبار کے گستاخ ایڈیٹر کا شکار کرتا ہوا شاخِ طوبیٰ پر جا بیٹھا۔ وہ رسولِ پاک ﷺ کی حرمت پر جان کی بازی لگا کر چراغِ وفا جلا گیا۔ شہید کے جنازے پر لاکھوں کا ایک مجمعِ عشاق تھا اور زمین اس کے استقبال کے لیے شفیق ماں کی طرح خندہ بلب تھی۔ اللہ تعالیٰ اس عاشقِ پاک طینت پر رحم و کرم کی بارش برسائے اور انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا قرب عطاء فرمائے۔ (آمین)

اسلام کی ضیاء ہے، عامر نذیر چیمہ — خالدؓ کا نقشِ پا ہے، عامر نذیر چیمہ
کیا راستہ دیا ہے، عامر نذیر چیمہ — ہر دل میں تُو بسا ہے، عامر نذیر چیمہ
عظمت کی انتہا ہے، عامر نذیر چیمہ — جنت کی اک ہَوا ہے، عامر نذیر چیمہ
رضواں نے آ کے صبح دم یہ صدا لگائی — فردوس کو چلا ہے، عامر نذیر چیمہ
عشق و جنون دیکھ، وہ اک حُسین نبی کی — حرمت پہ کٹ مرا ہے، عامر نذیر چیمہ
امن و سکون تجھ کو حاصل رہیں ہمیشہ — ہر ایک کی دعا ہے، عامر نذیر چیمہ
والد کو سرخرو زمانے میں کر گیا ہے — جنت میں تیری جا ہے، عامر نذیر چیمہ
دنیا کے ظالموں کو پیغام ہے یہ تیرا — گستاخ کی سزا ہے، عامر نذیر چیمہ
جو بھی ترے نبی کی ناموس پر مٹا ہے — ان سب سے جا ملا ہے، عامر نذیر چیمہ
ارض و سما میں تیری امت بھی ہے جتنی — سب کو ہی بھا گیا ہے، عامر نذیر چیمہ

عالم ، ادیب سارے باتوں میں رہ گئے ہیں
بازی تو لے گیا ہے، عامر نذیر چیمہ

© rasailojaraid.com